

افریقہ

دعوائے اور مکالمے کے ذریعے اسلام کا تدارک کیا جائے۔

"چرچوں کو چاہیے کہ وہ اسلامی جنونیوں اور توسیع پسندوں کے ساتھ ہاتھ پائی سے اجتناب کریں۔" یہ نصیحت نائیجیریا کے مذہبی سکالر ڈاکٹر عثمان اولیہ نے آل افریقہ کانفرنس آف چرچز (اے اے سی سی) کے اسٹاف کے نیروبی میں منعقدہ دعائیہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کی۔

انہوں نے کہا کہ "عیسائی ہونے کی حیثیت سے ہمیں مسائل کے حل کے لیے ہاتھ پائی نہیں کرنی چاہیے۔ ہمیں دوسروں سے واسطہ پڑنے پر دعوائے اور مکالمے سے استفادے کی کوشش کرنی چاہیے۔" انہوں نے واضح کیا کہ "نہ عیسائیوں کا خدا اور نہ مسلمانوں کا اللہ قتل یا جائیداد کی تباہی کی اجازت دیتا ہے... جو بھی قتل و غارت گری کرتا ہے، وہ یہ سب کچھ اپنی ذاتی مرضی اور خواہش کے تحت کرتا ہے، خدائی احکام سے اسے کوئی تعلق نہیں۔" انہوں نے کہا کہ اسلام اور عیسائیت دونوں مذاہب ساتھ ساتھ زندہ رہیں گے۔ جب تک ذمہ دارانہ طریقے سے جنونیوں کا تدارک نہیں کیا جاتا، تشدد ہمیشہ پھوٹتا رہے گا۔

مشرقی افریقہ (دیسویا، یوگنڈا، تنزانیہ اور کینیا) کے لیچر ٹور (Lecture Tour) کے دوران میں نائیجیریا کے متذکرہ پادری نے "اے اے سی سی" کے اسٹاف ممبران کو مزید بتایا کہ ملک کے شمال مشرقی علاقے میں ریاست ہاوچی میں عالیہ خونریز عیسائی - مسلم فسادات عیسائیوں پر واضح کرنے کے لیے کافی ہیں کہ مستقبل میں کیا پیش آنے والا ہے۔ مسلم جنونی "اسلامی توسیع پسندی" کے لیے نئے نئے ہتھیاروں سے کام لیتے رہیں گے۔

گھمبشتہ تصادم کے دوران میں 500 سے زائد افراد ہلاک ہوئے، لاکھوں نائرسے کی جائیداد تباہ ہوئی، متعدد چرچ اور مساجد جلا ڈالی گئیں، نیز بہت سے چرچوں اور مساجد کو نقصان پہنچا۔ ریورنڈ ڈاکٹر اولیہ نے اس بات پر غور سے دکھ کا اظہار کیا کہ متعدد انسانی جانوں کا ضیاع اور قیمتی جائیداد کی تباہی ہم میں سے بعض ان لوگوں کے ہاتھوں ہوئی جو خدا اور اللہ پر یقین رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔" (رپورٹ: اے پی ایس بلیٹن)